A5 **INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]**

A

BILL

further to amend the Emigration Ordinance, 1979

WHEREAS it is expedient further to amend the Emigration Ordinance, 1979 (XVIII of 1979), in the manner and for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** - (1) This Act shall be called the Emigration (Amendment) Act, 2026.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 17, Ordinance XVIII of 1979.**- In the Emigration Ordinance, 1979 (XVIII of 1979), hereinafter referred to as "the said Ordinance", in section 17,-

(a) in sub-section (2), in clause (c), for the hyphen, at the end and sub-clauses (i) and (ii), the following shall be substituted, namely:-

"with imprisonment for a term which may extend to seven years and with fine which shall not be less than one million rupees."; and

(b) in sub-section (4), for the commas and words ", and the editor, printer, and publisher of a newspaper", the expression "through print, electronic and social media, the editor, printer and publisher of a print, electronic and account holder or operator of social media whatsoever," shall be substituted.

3. **Amendment of section 19, Ordinance XVIII 1979.**- In the said Ordinance, in section 19, for the commas and words ", or with fine, or with both", the words " and with fine which shall not be less than one million rupees" shall be substituted.

4. **Amendment of section 20, Ordinance XVIII of 1979.**- In the said Ordinance, in section 20, for the words "may extend to ten thousand rupees", the words

"shall not be less than one hundred thousand rupees" shall be substituted.

5. **Amendment of section 23, Ordinance XVIII of 1979.-** In the said Ordinance, in section 23, after the word "fine", the words "which shall not be less than two hundred thousand rupees" shall be added.

STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The Emigration Ordinance, 1979 was enacted on March 23, 1979, to repeal and re-enact the Emigration Act, 1922 with necessary modifications. Under this legal framework, the Ministry of Overseas Pakistanis & Human Resource Development (M/o OP&HRD) regulates the export of manpower from Pakistan.

2. The Prime Minister's Office vide U.O. No. 17-OPHRD/DS(IA-III)/2024 dated May 10, 2024, directed the M/o OP&HRD to initiate a comprehensive review to strengthen the penal provisions of the Emigration Ordinance, 1979. The objective is to deter the exploitation of potential emigrants and ensure the effective prosecution of delinquent Overseas Employment Promoters (OEPs).

3. Consequently, multi-tiered consultations were held with key administrative and law enforcement stakeholders, including the Bureau of Emigration and Overseas Employment (BE&OE), the Overseas Employment Corporation (OEC), the Pakistan Overseas Employment Promoters Association (POEPA), and the Federal Investigation Agency (FIA). The resulting Draft Bill was vetted by the Law & Justice Division and subsequently ratified by the Federal Cabinet, in accordance with the decision of the Cabinet Committee for Disposal of Legislative Cases (CCLC) on August 5, 2026.

4. To implement the Federal Cabinet's decision, the Emigration Ordinance, 1979, is required to be amended. This Bill has been formulated to fulfill the aforementioned objectives and is now submitted for parliamentary approval.

Salim Hussain

Minister for Overseas Pakistanis &
Human Resource Development

[قومی اسمبلی میں پیش کرنے کے لئے]

ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

ہرگاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لیے اور ایسے طریقے کار میں، ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) یہ ایکٹ ترکِ وطن (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۶ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **آرڈیننس ۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء کی، دفعہ ۱۷ کی ترمیم:۔** ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء (۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء) میں، بعد ازیں جس کا حوالہ ''مذکورہ آرڈیننس'' کے طور پر دیا گیا ہے کی، دفعہ ۱۷ میں،۔

(الف) ذیلی دفعہ (۲) میں، شق (ج) میں، آخر میں، نشان الحاق اور ذیلی شقات (اول) اور (دوم) کو، حسب ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

''سزائے قید جس کی مدت سات سال تک ہو سکے گی اور بمعہ جرمانہ جو دس لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا''؛ اور

(ب) ذیلی دفعہ (۴) میں، سکتے اور الفاظ''، اور کسی اخبار کا ایڈیٹر، پرنٹر، اور پبلشر''، کو عبارت ''پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا کے ذریعے ایڈیٹر، پرنٹر اور پبلشر پرنٹ اور الیکٹرانک یا سوشل میڈیا کا اکاؤنٹ ہولڈر یا آپریٹر، جو کوئی بھی ہو،'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **آرڈیننس ۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء کی، دفعہ ۱۹ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۱۹ میں، سکتے اور الفاظ''، یا بمعہ جرمانہ، یا دونوں کے ساتھ'' کو، الفاظ ''اور بمعہ جرمانہ جو دس لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **آرڈیننس ۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء کی، دفعہ ۲۰ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۰ میں، الفاظ ''دس ہزار روپے تک ہو سکے گا'' کو، الفاظ ''ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا'' سے تبدیل کر دیا جائے گا۔

۵۔ **آرڈیننس ۱۸ مجریہ ۱۹۷۹ء کی، دفعہ ۲۳ کی ترمیم:۔** مذکورہ آرڈیننس میں، دفعہ ۲۳ میں، لفظ ''جرمانہ'' کے بعد، الفاظ ''جو دو لاکھ روپے سے کم نہ ہوگا'' کا اضافہ کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء ۲۳ مارچ، ۱۹۷۹ء کو ترکِ وطن ایکٹ، ۱۹۲۲ء میں ضروری ترامیم کے ساتھ منسوخ کر کے اور از سرِ نو نافذ کرنے کے لیے وضع کیا گیا۔ اس قانونی فریم ورک کے تحت، وزارت سمندر پار پاکستانی و انسانی وسائل کی ترقی (M/o OP & HRD) پاکستان سے افرادی قوت کی برآمد کو منظم کرتی ہے۔

۲۔ وزیر اعظم آفس نے U.O. No.17-OPHRD/DS(IA-III)/2024. مورخہ ۱۰ مئی، ۲۰۲۴ء، کے ذریعے وزارت سمندر پار پاکستانی و فروغ انسانی وسائل کو ہدایت دی ہے کہ ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء کی تعزیری احکامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے ان کے جامع جائزہ کا آغاز کیا جائے۔ اس کا مقصد ممکنہ ترکِ وطن کے استحصال کی روک تھام اور قصوروار سمندر پار ملازمت کے پروموٹرز (OEPs) کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کو یقینی بنانا ہے۔

۳۔ چنانچہ، اہم انتظامی اور قانون نافذ کرنے والے اسٹیک ہولڈرز، بشمول ترکِ وطن اور سمندر پار ملازمت کے بیورو (BE & OE)، سمندر پار ملازمت کارپوریشن (OEC)، پاکستان سمندر پار ملازمت پروموٹرز ایسوسی ایشن (POEPA)، اور وفاقی تحقیقاتی ادارہ (FIA) کے ساتھ مختلف سطحوں پر مشاورت کی گئی۔ اس کے نتیجے میں مسودہ بل کی قانون و انصاف ڈویژن نے جانچ پڑتال کی اور بعد ازاں وفاقی کابینہ کی جانب سے، کابینہ کمیٹی برائے تصفیہ قانون سازی کے معاملات (CCLC) کے مورخہ ۵ اگست، ۲۰۲۶ء کے فیصلے کی مطابقت میں توثیق کر دی گئی۔

۴۔ وفاقی کابینہ کے فیصلے پر عمل درآمد کرنے کے لیے ترکِ وطن آرڈیننس، ۱۹۷۹ء میں ترمیم کرنا ضروری ہے۔ یہ بل مذکورہ بالا مقاصد کی تکمیل کرنے کے لیے مرتب کیا گیا ہے اور اب اسے پارلیمانی منظوری کے لیے پیش کیا جا رہا ہے۔

وزیر برائے سمندر پار پاکستانی
و فروغ انسانی وسائل